تاجروں کا حکومتی پالیسیوں کا خیرمقدم

ودہولڈنگ ٹیکس کے خاتمے سے کاروباری برادری کو ایک مثبت پیغام ملا

منصور مہدی

کراچی چیمبر آف کامرس نے حکومت کے اعلان کردہ اقتصادی اصلاحات کے پیکیج میں کراچی چیمبر کی تجاویز کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ مستقبل میں بھی معیشت اور صنعتوں کی بہتری روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور تجارتی خسارے میں کمی کے لیے باقی ماندہ تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا۔ بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی نے کے سی سی آئی کی تجاویز پر غور کرنے پر وزیر خزانہ سے تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے منی بجٹ میں کئی رخنوں کو دور کیا ہے جس سے سمت میں تبدیلی واضح نظر آرہی ہے۔

کراچی چیمبر کے صدر جنید ماکڈا نے کہا کہ فائلر کی جانب سے بینک اکاؤنٹس سے نقد رقم نکلوانے پر ودہولڈنگ ٹیکس کے خاتمے سے کاروباری برادری خصوصاً ایس ایم ایز کے لیے بلا کسی خوف یا اندیشے کے کاروبار کرنے کے حوالے سے مثبت پیغام گیا جس سے بینکوں کے ذخائر کو بڑھانے میں مدد ملے گی جبکہ نقد معیشت کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے منی بجٹ میں برآمدی شعبے سے کیے وعدوں پر مبنی اقدامات اور 5 زیرو ریٹڈ سیکٹر کو ضمنی فنانس بل کے تحت زیر التوا ریفنڈز کے اجرا کی غرض سے پرامیسری نوٹس کی صورت میں ریفنڈ بانڈز جاری کرنے جیسے اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے۔ پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ اعلان کردہ ریفنڈ بانڈز قابل منتقلی ہوں گے جن پر سالانہ 10 فیصد منافع بھی دیا جائے گا اور اس کی میچورٹی کی مدت 3 سال ہوگی۔ انھوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ایکسپورٹرز کے 200 بلین مالیت کے تمام ریفنڈز ایک ہی ادائیگی میں ادا کردیے جائیں تاکہ ایکسپورٹرز مالی دباؤ سے مکمل طور پر باہر آجائیں۔ محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ایکسپورٹرز کی مزید حوصلہ افزائی اور ان کی ایکسپورٹ کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کی خاطر حکومت پرائم منسٹر ایکسپورٹ پیکیج کے تحت ایکسپورٹرز کے ڈی ایل ٹی ایل کے کلیمز بھی جلد ادا کرے۔ دوسری جانب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے بعد اسلامی ترقیاتی بینک کا معاشی پیکیج بھی منظر عام پر آگیا ہے جس کے تحت پاکستان کو سالانہ ڈیڑھ ارب ڈالر مالیت کے خام تیل کی فراہمی شروع کردی گئی ہے۔

ترجمان وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کو ادھار تیل ملنے میں ایک اور بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ جس کے تحت اسلامی ترقیاتی بینک پاکستان کو 4.5 ارب ڈالر کا تیل فراہم کرے گا۔ یہ سہولت 3 سال کے لیے ہوگی۔ جس کے تحت اسلامی ترقیاتی بینک ہر سال ڈیڑھ ارب ڈالر کا تیل ادھار پر فراہم کرے گا۔ اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے پاکستان کو تیل کی فراہمی شروع بھی ہوگئی ہے، پہلے مرحلے میں 10 کروڑ ڈالر کا تیل فراہم ہو چکا ہے اور دوسرے مرحلے میں 27 کروڑ کا ادھار تیل ملے گا۔ اس کے علاوہ اسلامی ترقیاتی بینک سے ایل این جی بھی ادھار لینے پر بات چیت جاری ہے۔

سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے بعد اسلامی ترقیاتی بینک کا معاشی پیکیج بھی منظر عام پر آگیا ہے جس کے تحت پاکستان کو سالانہ ڈیڑھ ارب ڈالر مالیت کے خام تیل کی فراہمی شروع کردی گئی ہے، اسلامی ترقیاتی بینک پاکستان کو 4.5 ارب ڈالر کا تیل فراہم کرے گا

وزارت خزانہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سعودی عرب سے بھی ادھار تیل کے معاملات طے پاگئے ہیں، فروری کے وسط سے سعودی عرب سے ادھار تیل مل سکے گا، اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات سے بھی ادھار تیل پر بات چیت میں پیش رفت ہوئی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے معاشی پیکیج کے تحت پاکستان کو مزید ایک ارب ڈالر منتقل کردیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سعودی عرب کی جانب سے اعلان کردہ معاشی پیکیج کے تحت پاکستان کو ایک ارب ڈالر کی تیسری اور آخری قسط مل گئی ہے۔ جس کے بعد پاکستان کو 3 ارب ڈالر کے پیکیج کی فراہمی مکمل ہوگئی ہے۔ گزشتہ روز متحدہ عرب امارات سے بھی ایک ارب ڈالر ملے تھے، اس طرح دوست ملکوں سے مرکزی بینک کو 4 ارب ڈالر موصول ہوئے ہیں۔ سعودی عرب کی جانب سے 3 ارب ڈالر میں سے ایک ایک ارب ڈالر کی 2 قسطیں 19 نومبر اور 14 دسمبر کو موصول ہوئی تھیں۔ یاد رہے کہ وزیراعظم عمران خان نے گزشتہ برس سعودی عرب کا دورہ کیا تھا، جس میں مذاکرات کے بعد سعودی عرب نے پاکستان کے لیے معاشی پیکج کا اعلان کیا تھا، معاشی پیکیج کے تحت سعودی عرب نے ادائیگیوں کے توازن کو بہتر بنانے کے لیے پاکستان کے اکاؤنٹ میں 3 ارب ڈالر ایک سال کیلئے ڈپازٹ کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کو ادھار پر تیل بھی فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعظم کے مشیر تجارت و سرمایہ کاری عبدرزاق داؤد نے کہا ہے کہ منی بجٹ اقدامات کے باعث 7 ارب روپے ریونیو کمی کا سامنا ہوگا۔ کراچی میں بین الاقوامی اسٹیل کی پیداوار میں اضافے کے حوالے سے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر تجارت و سرمایہ کاری عبدالرزاق داؤد نے کہا کہ انٹرنیشنل اسٹیل کی پیداوار سالانہ 10 لاکھ ٹن پر پہنچنے پر خوشی ہے، ابھی ہم پیچھے ہیں مگر اب اسٹیل کے شعبے میں کچھ بہتری ہورہی ہے، پاکستان میں اسٹیل کی سالانہ طلب 60 لاکھ ٹن ہے اور پیداواری صلاحیت 3 لاکھ ٹن تھی، پاکستان اسٹیل کی درآمد پر سالانہ 2 ارب ڈالر خرچ کرتا ہے، اس صنعت کے فروغ سے سالانہ دو ارب ڈالر کی بچت ہوسکتی ہے۔ عبدالرزاق داؤد نے کہا کہ حکومت کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ اور مالیاتی خسارہ بڑے چیلینجز ہیں، موجودہ حکومت مشاورت کے بغیر کوئی پالیسی نہیں بنائے گی۔

انھوں نے کہا کہ منی بجٹ ہماری سمت کا تعین کررہا ہے، پاکستان میں بجٹ بنانا روایتی طور پر ایک نمبر گیم رہا ہے، اور اس بار حکومت نے اس روایت کو توڑنے کی کوشش کی ہے۔ مشیر تجارت کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت تاجر برادری کی نمائندہ حکومت ہے جو تجارت وصنعت کے فروغ کے لیے کام کرے گی، منی بجٹ اقدامات کی وجہ سے 7 ارب روپے ریونیو کی کمی کا سامنا ہوگا، ہمیں صنعتی پالیسی کی ضرورت ہے جو میرے ذہن میں ہے جسے حتمی شکل دینے کے لیے جلد چیمبرز آف کامرس کے مشاورتی دورے کروں گا۔

DAWN SUNDAY JANUARY 27, 2019

Marriage hall owners withdraw strike call after LG minister's assurance

The SBCA accused of 'exploiting' apex court's orders; Saeed Ghani says no hall would be demolished

By Imran Ayub

KARACHI: Notices issued by the Sindh Building Control Authority to hundreds of marriage hall owners asking them to vacate their spaces within three days caused quite a stir as their association staged a protest demonstration outside the SBCA's office on Saturday and warned that they would go on strike for an indefinite period.

However, Local Government Minister Saeed Ghani intervened and assured the Karachi Marriage Hall Owners Association that the government would not raze any hall in the city. Later in the evening, the association announced to take back its strike call.

Earlier in the day, traffic remained disturbed for over an hour on main University Road as owners of marriage halls staged a protest outside the Civic Centre that also houses the SBCA headquarters.

The owners blamed the SBCA for "exploiting the orders of the Supreme Court" while issuing notices to marriage halls, which were complying with all defined rules.

"We have some 900 members who have marriage halls and almost all of them have been served with SBCA's notices," said Rana Raees Ahmed of the Karachi Marriage Hall Owners Association. "The SBCA is actually exploiting the Supreme Court orders and causing harassment in the name of an anti-encroachment drive. We respect the orders but the SBCA must understand the concerns among the people who are doing legitimate business."

He said the protest by the association led to some realisation in the quarters concerned and the Sindh LG minister had invited the leaders of his body for talks.

He said the association had already called for a strike for an indefinite period that would also cause cancellation of all functions scheduled for Sunday and afterwards.

Later, Mr Ahmed told *Dawn* that the LG minister assured the association that no marriage hall would be demolished. Upon his assurance, the strike call had been withdrawn, he added.

Residential plots also commercialised in Islamabad

Chief Minister's Law Adviser Murtaza Wahab said in a statement that Karachi was not alone where the status of residential plots was converted for commercial use.

"The federal government should be aware of the fact that Karachi is not alone or orphan," he said. "The commercialisation of residential plots has also been done in Islamabad too. The federal government has double standard when it comes to the rights of Karachiites."

He also blamed the Muttahida Qaumi Movement-Pakistan for illegal practices in the past by taking control of state lands to raise unlawful structures.

"The Pakistan Peoples Party has never supported making the people homeless in the name of an anti-encroachment drive. It's only after the clear stand of the PPP that the MQM is now trying to take credit over the protection of the rights of Karachiites," said Mr Wahab. "The PPP has rebuilt Karachi from Keamari to Surjani Town. A conspiracy is being hatched by blocking the water of the port city. The votes of the PPP were given to the Pakistan Tehreek-i-Insaf, but where does the PTI stand in Karachi now?"

DAWN SUNDAY JANUARY 27, 2019

First NFC meeting scheduled for Feb 6

By Amin Ahmed

ISLAMABAD: The recently reconstituted 9th National Finance Commission (NFC) is all set to hold its first meeting on Feb 6 to give a new award for sharing federal divisible resources among the centre and provinces.

Finance Minister Asad Umar will chair the upcoming meeting where provinces will brief the federal government on fiscal matters and discuss a strategy for the new award.

The nine-member commission includes four provincial finance ministers and four non-statutory members. The non-statutory members, one from each province, include Dr Salman Shah from Punjab, Asad Sayeed from Sindh, Musharraf Rasool Cyan from Khyber Pakhtunkhwa and Mahfooz Ali Khan from Balochistan.

The commission was reconstituted following the change of governments at both the federal and provincial levels. The government after taking power at the centre requested four provinces to submit their nominations for non-statutory members.

Moreover, the ninth NFC was constituted on April 24, 2015 as required under Clause (1) of Article 160 of the Constitution. The constitutional term of ninth NFC is set to expire in June 2020.

'Govt serious in resolving KCIP issues'

By Aamir Shafaat Khan

KARACHI: Adviser to Prime Minister on Commerce, Industry and Textile Abdul Razak Dawood on Saturday directed the concerned officials to set deadline for resolving various problems being faced by Korangi Creek Industrial Park (KCIP).

In a visit to KCIP on Saturday, he assured industrialists that their issues would be addressed soon.

Stressing that he would like to see KCIP become a success story, he said the government is committed to improving ease of doing business indicators. He pointed out various initiatives taken in this regard. Mr Dawood also stressed on increasing export and substituting import with local products.

The adviser assured industrialists that he would do a follow up meeting next month to review the progress on various issues of KCIP.

On the removal of Regulatory Duty (RD) on auto sector's imported raw materials, Mr Dawood said he would discuss the matter with the local steel industry and then finalise the issue in the next two to three months.

Chairman KCIP Standing Committee Shahid Ghoury made a presentation on various issues being faced by industrialists. He highlighted that electricity was a major issue hampering growth of the industry in the industrial park. Other issues related to sub lease, effluent treatment plant and high Cantonment Board charges were also discouraging industrialists, he added.

Executive member of KCIP Mashood Khan said if National Industrial Park (NIP) completes these assignments on time then the special economic zone would attract more joint ventures and technical agreements among local and foreign investors. On the occasion, CEO NIP Rizwan Bhatti updated the meeting of the situation and presented solutions to various issues.

DAWN SUNDAY JANUARY 27, 2019

DAWN SUNDAY JANUARY 27, 2019

Bin Qasim SEZ investors demand provision of amenities

By Kalbe Ali

ISLAMABAD: Investors at the Bin Qasim Industrial Park (BQIP), a specialised economic zone (SEZ), have complained to the federal government that attracting new investments would remain fruitless unless commitments made to existing investors are fulfilled.

In a letter addressed to the Board of Investment (BoI) and the Ministry of Industries and Production (MoIP), they said that none of the state functionaries were responding to redress the issues faced by them in setting up units in the industrial park.

"Five companies that have invested Rs35 billion in BQIP are facing delays in starting their completed plants because all utility services have not been provided to the SEZ," the letter said.

The five units that have expressed concerns include Kia Lucky Motors (Pak) Ltd — one of the new entrants in the auto sector, Techno Auto Glass Ltd — the first company to manufacture glass and windscreens for auto mobiles, and Hitech Alloy Wheels Ltd — the first alloy wheel plant of the country. The other two companies are Horizon Steel (Pvt) Ltd — manufacturer of strong steel bars used in construction of high rise buildings, and Barkat Frisian — a Dutch joint venture in processed food products.

Meanwhile Aamir Allawala, the CEO of Tecno Autoglass Ltd and a signatory to the letter, said that it was the responsibility of MoIP and BoI to ensure that the concept of one-window operations was implemented at the BQIP.

"The worst part is that there is no sewerage line and no preparation for water treatment plant. Where should the waste water go when thousands of people start working here?" he asked.

The letter also referred to a working paper by National Industrial Parks (NIP) acknowledging that the government has still not been provided essential utilities including electricity, gas and water required to make the plants operational.

"As per Section 27(i) of the SEZ Act 2012, it is the responsibility of the federal and provincial government to ensure provision of electricity, gas and other utilities to the designated zero point of the SEZ, after which as per section 27 (iii) it is the responsibility of the developer to supply utilities to the doorstep of the zone enterprises," the working paper by the NIP submitted to the Federal Minister for Power Omar Ayub Khan read.

The NIP also highlighted that it was facing severe pressure from investors at BQIP for not being able to provide utilities to them because the federal government has not met its obligation as per the SEZ Act.

The NIP has also forwarded the copy of its working paper to PM's Task Force on Energy Reforms, National Transmission Distribution Company Limited and the BoI to urgently support it in resolving these issues through K-Electric, Sui Southern Gas Company and others.

Meanwhile, Adviser to the Prime Minister on Industries Abdul Razak Dawood also acknowledged the issues faced by the industrial units at Bin Qasim SEZ.

"Their concerns are genuine and I have seen the details. I will go to Bin Qasim next week," the adviser said, adding that investors will be facilitated.

Govt urged to grant status of free trade country to Afghanistan

RECORDER REPORT

PESHAWAR: A leading industrialist of Khyber Pakhtunkhwa and former president, Sarhad Chamber of Commerce and Industry, Zahidullah Shinwari has demanded of the government and authorities concerned to lift all unnecessary restrictions on Afghan traders and granted a free trade country status to Afghanistan to give further boost to bilateral trade between Pakistan and Afghanistan.

Shinwari said while speaking at Meet the Press Program, organized by Landi Kotal Press Club on Sunday said that the mutual trade relations between Pakistan and Afghanistan have affected due to imposition of additional restrictions on Afghan traders. He added the Afghan importers are looking for other markets to meet their needs, because the unnecessary hurdles in Pakistan.

He explained that five expensive and time consuming securities were set for the Afghan traders who used to import through transit trade via Pakistan that disheartened Afghan traders and they sought other alternative roots and in protest the Afghan businessmen ignored Pak commodities and started importing goods from other countries.

That was the reason the Pakistan who was top of list of importers for Afghanistan slipped to 3rd number. Similarly Afghanistan that was 3rd big exporter country for Pakistan after America and European Union downed to 5th number, he added. "Ironically, he furthermore maintained that Pakistan trade with neighboring countries is fixed by political ties and therefore when political relations are cordial, business with the countries boost and vice-versa",

He urged the government to lift all unnecessary restrictions and granted free trade country status to Afghanistan to improve the trade relations between the two countries. Shinwari stressed the need for estbablishemnt of sustainable peace economic uplift of tribal districts. He expressed his dissatisfaction over the prevailed poor economic condition in tribal districts and said huge unemployment led the youth community to anti-social activates so the incumbent government needed to launch a massive economic improvement scheme at gross root level to rise life standard of the residents of the area.

GIDC

Govt, litigants fail to reach settlement

WASIM IQBAL & TERENCE J SIGAMONY

ISLAMABAD: Settlement between litigants (fertilizer, textile and CNG sectors) and the government on allowing the government to access 50 percent of the collected Gas Infrastructure Development Cess (GIDC) from 2012-15 has not yet been reached.

Finance Minister Asad Umer in his post-amendment finance bill 2019 had stated that the Cabinet had approved the law that would allow the government to access 50 percent of the Rs 400 billion already collected as GIDC; however litigants have a stay order that disallows the government any access to these funds.

A single member bench of the Sindh High Court in response to identical pleas filed on October 26, 2016 challenging vires of the Gas Infrastructure Development Cess Act, 2015 and Gas Infrastructure Development Cess Act, 2011 and Gas Infrastructure Development Cess Act, 2014 had ruled it ultra vires of the constitution. However, the constitutionality of GIDC is still pending in the intra-court appeal in Sindh High Court.

Umer announced on Thursday that the cabinet had directed the concerned ministries to prepare recommendations on reducing GIDC rates for future for those sectors that agree to a settlement with the government. He further added that any settlement with the fertilizer sector would be contingent on reducing the price of fertilizer by Rs 200 per bag.

Fertilizer, textile and CNG sectors are major defaulters, with the CNG and textile sector's outstanding dues estimated at Rs 80 billion each.

The government has set the GIDC collection target for fiscal year 2018-19 at Rs100 billion. For financial year 2017-18, the GIDC receipt target was set at Rs110 billion, which was later revised down to just Rs15 billion.

Public Accounts Committee (PAC) will take up the matter of outstanding dues of GIDC collected from consumers but not deposited into government account, sources said.

If a settlement is reached then the fertilizer companies would benefit at the cost of the poor farmers who have already deposited the GIDC with the companies, officials told BR on condition of anonymity.

GIDC was first imposed by the Pakistan Peoples' Party (PPP) government on gas consumers, including fertiliser, captive plants and CNG to raise funds to execute gas pipeline projects including LNG project.

GIDC became controversial when the Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N) government, instead of spending the amount on building pipeline projects including Turkmenistan Afghanistan Pakistan and India (TAPI), and Iran Pakistan (IP) Gas Pipeline made it part of the budget.

Inter-bank market

Rupee hits seven-week high at 138.78

Inflows from UAE and Saudi Arabia have helped avert panic at currency markets

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

Pakistani currency has recovered to a seven-week high at Rs138.78 against the US dollar in inter-bank market on Friday, according to the State Bank of Pakistan, after the country successfully mitigated the risk of default following receipt of $2 billion from friendly countries.

Simultaneously, the rupee revived to a four-week high at retail market to 139 against the greenback on Saturday, according to a forex website.

"The $2 billion inflows from the UAE and Saudi Arabia (on Thursday and Friday) has partially eased the panic at currency markets," said a banker on condition of anonymity.

The receipts have surely improved the country's foreign currency reserves from less than two-month import cover prior to the inflows. "The improvement is reflecting in currency markets," he said.

With the latest inflows, the two Gulf countries deposited a total of $4 billion in the past three months under financial assistance packages totalling $6 billion to help stabilise Pakistan's foreign currency reserves which, as of last week, dropped to a 57-month low of $6.63 billion.

Besides, speculation about receiving a similar assistance package from China also echoed in the market.

The inflows have eliminated chances of further devaluation in the rupee in the short-run, said the official.

Although the recovery in rupee was nominal, just Rs0.15 in the past two days (Thursday and Friday), in the inter-bank, the improvement aided the domestic currency to recover close to its worth on December 6, 2018, of Rs138.74.

Since December 2017, authorities let the rupee depreciate by a massive 32% in the inter-bank market.

The rupee recovered Rs0.55 in the last two days (Friday and Saturday) to a four-week high of Rs139.05 in retail.

"The rupee may recover by another Rs2-2.5 (to the greenback) after the remaining $2 billion are received from UAE in the near future," said Exchange Companies Association of Pakistan (ECAP) General Secretary Zafar Paracha.

Pakistan Forex Association President Malik Bostan said, "The $2 billion inflows (under soft loan programs) have facilitated Pakistan in averting default on international payments."

Besides, the announcement to award on-arrival visa to tourists from 50 countries and business visa from 96 countries also helped ease pressure on the rupee. "Tourism attracts foreign currencies, which is positive in case of rupee," he said.

> "The rupee may recover another Rs2-2.5 (against the greenback) after the remaining $2 billion are received from the UAE in near future
>
> ECAP General Secretary **Zafar Paracha**

He said the pro-business mini-budget, which was highly focused on boosting exports and discouraging imports, has also helped the rupee gain against the US dollar and other major global currencies, he said.

Crackdown against illegal hundi and hawala operators and increase in jail term for culprits would impact the rupee positively and help strengthen documented economy, he said

"Retail market would continue to following inter-bank market," he said.

They dismissed chances for further rupee devaluation in the short-run, except in case Pakistan approached the International Monetary Fund (IMF) to receive a bailout package, chances for which are substantially high.

Offshore properties

'Taxes, penalties do not give immunity from AML laws'

RECORDER REPORT

ISLAMABAD: Minister of State for Revenue, Hammad Azhar Saturday said payment of taxes and penalties to the

> P 4 Col 6

MoF taking solo flight for preparing MTEF

NAVEED BUTT

ISLAMABAD: The Ministry of Finance, Revenue and

> P 4 Col 3

'Taxes, penalties do not give immunity from AML laws'

> from page 1

Federal Board of Revenue (FBR) on any offshore property does not give immunity from Anti-Money Laundering laws.

According to a tweet of Hammad Azhar here on Saturday, "Paying taxes & penalties to the FBR on any offshore property does not give immunity from Anti-Money Laundering laws. The FIA and the SBP will continue to proceed against these cases if a legal money trail is not provided. Seems like there is a deliberate campaign to mislead the public on this."

He was responding to a tweet of Miftah Ismail, former finance minister, which said, "Finally big congratulations to those special Pakistanis who have property abroad and who have not declared. Even if you get caught now, there will be no issue. The FBR will just issue a new assessment order and you will get away scot-free. Congratulations to those special people. PTI opposed our amnesty even though people had to declare their property and pay a penalty. Now they have given an amnesty for free. I wonder why the change of heart!"

MoF taking

> from page 1

Economic Affairs is preparing a medium-term economic framework (MTEF) keeping in mind the likely conditions associated with a bailout package from the International Monetary Fund (IMF) without taking the Ministry of Planning, Development and Reforms on board, it is learnt.

The Ministry of Planning, Development and Reforms plays a critical role in preparing an MTEF but the finance ministry has yet to consult or discuss MTEF with officials from the Ministry of Planning, Development and Reforms, informed sources told this correspondent.

The finance ministry has already given a comprehensive briefing to Prime Minster Imran Khan on Medium-Term Economic Framework, sources added.

A senior government official told Business Recorder that the finance ministry has projected 4.2 percent to 6 percent Gross Domestic Product (GDP) growth rate in MTEF for the next five years on the basis of an average growth of 3.6 percent in agriculture, 6.1 percent in industry and 6.8 percent in services sector.

Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) government also aims to increase exports from between 12 percent to 14 percent of GDP during its five-year tenure, the official further revealed; and MTEF projects a reduction in the budget deficit from 6.6 percent to 4 percent of GDP and a current account deficit of zero during the next five years.

Minister of State for Revenue Muhammad Hammad Azhar stated Friday that the government will announce a Medium-Term Economic Framework next week, where more supply-side measures will be taken to give a fresh boost to exports and investment.

He said that the government is moving towards direct taxation while gradually curtailing indirect taxes.

IMF may press for inclusion of refunds in fiscal deficit: Pasha

RECORDER REPORT

ISLAMABA: The International Monetary Fund (IMF) may press Pakistani authorities to include payment of outstanding sales tax and income tax refunds of over Rs 200 billion through promissory notes in the fiscal deficit.

This was stated by former finance minister and noted economist Hafiz Pasha while speaking at Aaj TV programme 'Paisa Bolta Hai with Anjum Ibrahim on Saturday. He added that if IMF presses for the inclusion of promissory notes in the fiscal deficit as condition for the new programme, fiscal deficit for the ongoing fiscal year will increase to an unsustainable level.

Pasha further stated that after the announcement of the second amendment to the finance bill 2019, negotiations with the IMF will become difficult as measures announced in the economic package were contrary to expectations.

He said that everyone was expecting that this (package) will unveil measures dealing with the fiscal deficit after it touched a historic high of Rs 1 trillion in the first six moths of the current fiscal year.

Pasha said if this trend continues the fiscal year would close with a deficit of Rs 2.7 trillion and added that the economic package announced Wednesday entails a danger of increasing the twin deficits – budget and current account.

The government's approach in the package is based on providing some incentives to various sectors to boost subdued industrial and agriculture growth but the danger is that this will increase the twin deficits – fiscal deficit and current account deficit – Pasha said, adding that incentives would cost Rs 140 billion in terms of revenue to the government.

There is no well defined strategy to deal with the State Own Enterprises (SOEs) deficit, which has crossed over Rs 1.4 trillion.

The government, Pasha maintained, might survive another five months as far as balance of payment issue is concerned with the help of friendly countries but the question is whether friendly countries would continue their help next year as well.

Pasha also suggested the government seeks approval of planned big projects by foreign investors from Parliament with the purpose of removing any shortcomings in the agreements leading to litigation as was the case of Karkey and Reko Diq.

About proposed provision in the Federal Board of Revenue law with respect to provisional assessment of off shore assets, former Finance Minister stated that provision must be debated thoroughly in parliament to ensure penalty on those who had taken money abroad. The government must take those to task who had taken money aboard to discourage this practice in the future, Pasha concluded.

روزنامہ 92 نیوز کراچی، اتوار، 27 جنوری 2019ء

موجودہ حکومت نے 4 گنا زائد قرض حاصل کر لیا، اسٹیٹ بینک

مرکزی بینک سے 39 کھرب 80 ارب روپے کا قرض حاصل، اسی عرصے میں گزشتہ دورِ حکومت میں لیا گیا قرض 10 کھرب 5 ارب روپے تھا

کراچی (آن لائن) حکومت کے ابتدائی 7 ماہ کے دوران مرکزی بینک سے لیا جانے والا قرضہ گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے کے دوران لیے گئے قرضوں سے 4 گنا زائد ہوگیا۔ اسٹیٹ بینک پاکستان (ایس بی پی) کی جانب سے بتایا گیا کہ حکومت اب تک مرکزی بینک سے 39 کھرب 80 ارب روپے کا قرض لے چکی ہے جبکہ اسی عرصے کے دوران گزشتہ دورِ حکومت میں لیا گیا قرض 10 کھرب 5 ارب روپے تھا۔ حکومت کی جانب سے مرکزی بینک سے لیا جانے ولا قرض ہر سہ ماہی میں کم یا زیادہ ہوسکتا ہے انہیں عام طور پر قابل منتقلی اثاثوں اور ماضی کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔تاہم روایت کے برعکس حکومت کی جانب سے اسٹیٹ بینک سے لیا جانے والا قرضہ اپنی اس سابقہ سطح پر واپس نہیں گیا جب مالی سال کا آغاز ہوا تھا، جس کا حجم 36 کھرب 70 ارب روپے تھا۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے 18 جنوری کو جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق حکومت کی جانب سے مرکزی بینک سے لیے گئے قرضوں کا کل حجم 76 کھرب 50 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔

آبی ذخائر سے پانی کے اخراج اور آمد کے بارے میں اعداد و شمار جاری

اسلام آباد (اے پی پی) واپڈا نے مختلف آبی ذخائر سے پانی کے اخراج اور آمد بارے اعداد و شمار جاری کردیے ہیں۔ ہفتے کو جاری اعداد و شمار کے مطابق دریائے سندھ میں تربیلا کے مقام پر پانی کی آمد 16 ہزار 200 کیوسک اور اخراج 15 ہزار کیوسک، دریائے جہلم میں منگلا کے مقام پر پانی کی آمد 11 ہزار 300 کیوسک اور اخراج 00 1 کیوسک، چشمہ میں پانی کی آمد 26 ہزار 100 کیوسک اور اخراج 27 ہزار کیوسک، ہیڈ مرالہ کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کی آمد 12 ہزار 400 کیوسک اور اخراج 12 ہزار 400 کیوسک اور نوشہرہ کے مقام پر دریائے کابل میں پانی کی آمد 8 ہزار کیوسک اور اخراج 8 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ تربیلا میں پانی کا ذخیرہ 9 لاکھ 14 ہزار ایکڑ فٹ، منگلا میں پانی کا ذخیرہ 8 لاکھ 31 ہزار ایکڑ فٹ اور چشمہ میں پانی کا ذخیرہ 51 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔

روزنامہ 92 نیوز، اتوار 27 جنوری 2019ء

بجلی کے شعبے میں 17.2 ملین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

جولائی تا دسمبر شعبے میں اب تک 201.9 ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی: اعداد و شمار

کراچی (کامرس رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کہا ہے کہ گزشتہ ماہ (دسمبر) کے دوران ملک میں بجلی کی پیداوار کے شعبے میں 17.2 ملین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی۔ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2018 میں ملک میں تھرمل، ہائیڈل اور کوئلے سے بجلی کی پیداوار کے منصوبوں میں 17.2 ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال (2018-19) کے ابتدائی چھ ماہ (جولائی تا دسمبر) میں اس شعبے میں اب تک 201.9 ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی ہے۔ مالی سال 2017-18 کے ابتدائی چھ ماہ میں بجلی کے پیداواری شعبے میں 611.9 ملین ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی تھی۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران تھرمل کے شعبے میں 32.9 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی۔ مالی سال 2017-18 کے ابتدائی چھ ماہ کے دوران تھرمل کے شعبے میں 39.2 ملین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی تھی۔ دسمبر 2018 میں پانی سے بجلی کی پیداوار کے شعبے میں 11.3 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی جبکہ گزشتہ چھ ماہ میں اس شعبے میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا حجم 105.6 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ مالی سال 2017-18 کے ابتدائی چھ ماہ میں پانی سے بجلی کی پیداوار کے منصوبوں میں 48.4 ملین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی تھی۔ اسی طرح رواں مالی سال کے ابتدائی چھ ماہ میں کوئلے سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں میں 63.3 ملین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی۔

تاجر برادری کا سیاحت کے فروغ کے حکومتی اقدامات کا خیر مقدم

سی پیک بزنس ایڈوائزری کونسل میں چیمبرز کو نمائندگی دی جائے: بلال غنی

راولپنڈی (اے پی پی) تاجر برادری نے کہا ہے کہ حکومت ملکی معیشت کو پروان چڑھانے کے لیے قابل ستائش اقدامات کر رہی ہے، سیاحت کے فروغ کے لیے 175 ممالک کو ای ویزا جبکہ 50 ممالک کے لیے ویزا آن ارائیول کی سہولت کا اجراء بھی خوش آئند ہے سی پیک بزنس ایڈوائزری کونسل میں ملک بھر کے چیمبرز کو نمائندگی دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی سٹینڈنگ کمیٹی کے سابق چیئرمین و سماجی راہنما بلال غنی نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنت نظیر ہے اور ملک میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دے کر اس صنعت کو ترقی دی جاسکتی ہے جس سے ملک کی معاشی سمت متعین ہوگی۔ بلال غنی نے کہا کہ حکومت نے تاجر برادری کی توقعات کے عین مطابق منی بجٹ میں صنعت، زراعت اور سرمایہ کاری کو مراعات، فائلرز کے لیے بنک ٹرانزیکشنز پر ود ہولڈنگ ٹیکس کے خاتمہ سمیت دیگر اعلانات کیے۔ یہ اقدامات ملکی معیشت کی بہتری میں معاون ہوں گے۔

Daily Dunya Karachi Monday January 28, 2019

درمیانی مدت کے اقتصادی فریم ورک کا اعلان جلد کرینگے، حماد اظہر

اقتصادی اصلاحاتی پیکیج سے چھوٹے کاروبار کیلئے سہولتیں پیدا کی گئیں، وزیر مملکت

کراچی (بزنس رپورٹر) وزیر مملکت برائے ریونیو حماد اظہر نے کہا ہے کہ اقتصادی اصلاحاتی پیکیج پیش کرنے کا واحد مقصد چھوٹے کاروبار اور سرمایہ کاری کے لیے سہولتیں پیدا کرنا تھا۔ حکومت رواں ہفتے درمیانی مدت کے اقتصادی فریم ورک کا اعلان کرے گی جس میں برآمدات اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت بتدریج بلواسطہ ٹیکسوں کو ختم اور براہ راست ٹیکسیشن کیلئے اقدامات اُٹھائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پالیسی ادارہ برائے (باقی صفحہ 4۔نمبر3)

پاک ایران مشترکہ تجارتی مارکیٹ بنانے کا فیصلہ خوش آئند

خوشحالی کے نئے دروازے کھلیں گے، تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا، خواجہ حبیب

لاہور (این این آئی) پاک ایران فیڈریشن آف کلچر اینڈ ٹریڈ کے صدر خواجہ حبیب الرحمان نے پاکستان اور ایران کے سرحدی علاقے تفتان میں مشترکہ تجارتی مارکیٹ بنانے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے خطے میں خوشحالی کے نئے دروازے کھلیں گے ۔ (باقی صفحہ 4۔نمبر4)

معاشی اصلاحی پیکیج سے تجارت پر مثبت اثرات ہونگے، ماہرین

اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، یوریا کھاد کی قیمت کم ہوجائیگی

کراچی (بزنس رپورٹر) اقتصادی ماہرین نے حکومت کی جانب سے معاشی اصلاحی پیکیج کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس پیکیج سے تجارت پر مثبت اثرات ہوں گے، جے (باقی صفحہ 4۔نمبر5)

روزنامہ دنیا کراچی، پیر 28 جنوری 2019ء

فنانس بل سے کاروباری لاگت میں کمی آئیگی، اکانومی واچ

برآمدکنندگان کو بین الاقوامی منڈی میں قدم جمانے میں مدد ملے گی، مرتضیٰ مغل

اسلام آباد (اے پی پی،این این آئی) پاکستان اکانومی واچ کے صدر ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ ترمیمی فنانس بل کے نتیجے میں حکومت کی آمدنی میں 7ارب تک کی کمی واقع ہوگی مگر اس سے کئی کلیدی شعبوں کی کاروباری لاگت کم ہو جائے گی جس سے متعدد اشیا کی قیمتوں پر فرق پڑے گا جبکہ برآمدکنندگان کو بین الاقوامی منڈی میں قدم جمانے میں مدد ملے گی۔ ان اقدامات پر عمل درآمد چھ ماہ بعد ہوگا مگر اس کے مثبت (باقی صفحہ 4۔نمبر1)

مالیاتی پیکیجز: ادائیگیوں کا توازن مستحکم ہونے کا امکان

معاشی اصلاحاتی پیکیج نے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کیا، مزید اقدامات ناگزیر

کراچی (رپورٹ: مظہر علی رضا) پاکستان کو اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے ادھار تیل اور زرمبادلہ کے ذخائر میں استحکام کیلئے سعودی عرب اور عرب امارات سے پیکیج کے تحت رقم ملنے سے نہ صرف جاری کھاتوں کے خسارے پر قابو پانے میں مدد ملے گی بلکہ ادائیگیوں کے توازن (باقی صفحہ 4۔نمبر9)

پاکستان کی افغانستان کو برآمدات میں 17.68 فیصد کمی

رواں مالی سال افغانستان کو 608 ملین ڈالر کی برآمدات کی گئیں، اسٹیٹ بینک

اسلام آباد (اے پی پی) رواں مالی سال کے دوران پاکستان کی افغانستان کو برآمدات میں 17.68 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ (باقی صفحہ 4۔نمبر10)

روزنامہ "بزنس ان" 26 جنوری 2019

کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا ایران کے قونصل جنرل محمود حاجی یوسفی کو کراچی چیمبر کے دورہ کے موقع پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

Saturday, January 26, 2019

WISDOM SUKKUR

Karachi: President Karachi Chamber of Commerce & Industry Junaid Esmail Makda and Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid presenting crest to Commercial Attaché of the Consulate General of the Islamic Republic of Iran Mahmoud Hajy Yousefi Pour during his visit to KCCI.

کراچی۔ صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جنید اسماعیل ماکڈا اور نائب صدر آصف شیخ جاوید ایران کونسلیٹ جنرل کے کمرشل اتاشی حاجی یوسفی پور کو چیمبر کے دورے کے موقع پر یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں ان کے ہمراہ سابق صدر محمد ادریس منیجنگ کمیٹی کے ممبران اور سیکریٹری جنرل ایس ایم ایچ رضوی بھی موجود ہیں۔

The Nation, Karachi, Monday, January 28, 2019

DGTO moved against advisor to FPCCI president

APP
ISLAMABAD

Executive Committee member of the Federation of Pakistan Chambers of Commerce and Industry (FPCCI) Mirza Abdul Rehman representing Attock Chamber of Commerce and Industry (ACCI) filed a reference in the Director General Trade Organisation (DGTO) against the appointment of Mazhar Ali Nasir as advisor to the FPCCI president.

He has viewed this appointment is illegal and unwarranted act, as no such appointment is provided for the hierarchy outlined by Trade Organization Act and the Trade Organization rules of 2013 and in the affairs of the FPCCI. "Reminding that DGTO is tasked with a statutory duty to overlook and regulate the affairs of a trade organization as conducted in accordance with the law and regulated by the memorandum and articles".

The Memorandum and Article's of FPCCI also do not provide for any post of appointment. Such appointment is clearly beyond the sphere of powers and trade organizations across Pakistan have serious reservations over such appointment as the Advisor cannot be considered to be a representative of any trade organization, thus is an 'outsider', Attock Chamber noted, said a news release.

Similarly analysts believed a severe power struggle has started between the recently elected office bearers of Federation of Chamber of Commerce and Industry (FPCCI), where each trying to establish their superiority and capitalize on the proceeding opportunities.

Ever since appointment of former Senior Vice President Mazhar Ali Nasir as Advisor to President FPCCI and his subsequent rather prominent media appearances, the apex trade body of the country has a power struggle. This is endorsed by the circulating rumors that the elected office bearers are unhappy with recent situation.

Even the senior members of ruling group UBG of the FPCCI's body opposing on Mazhar Ali Nasir's appointment as Advisor to President and conveyed their serious reservations to the Chairman Iftikhar Ali Malik and demanded its unacceptable.

It may be noted here Country's premier trade body has gained even more importance in the backdrop of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC).

روزنامہ جنگ کراچی پیر 28 جنوری 2019ء

ایف بی آر، تمام چیمبرز آف کامرس سے آئندہ مالی سال کیلئے کسٹم سے متعلق تجاویز طلب

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ملک بھر کے تمام چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری، تاجر تنظیموں اور انفرادی طور پر بھی تاجروں سے آئندہ مالی سال 20-2019 کیلئے کسٹم سے متعلق بجٹ تجاویز طلب کرلی ہیں۔ سیکرٹری کسٹم بجٹ چوہدری

باقی صفحہ 10 نمبر 27

بقیہ 27

ایف بی آر/تجاویز طلب

رضوان بشیر کلیئر کی جانب سے چیمبرز آف کامرس کے عہدیداران اور تاجر تنظیموں کو لکھے خط میں کہا گیا ہے کہ کسٹم ٹیرف ریٹس، رولز و پروسیجرز اور کسٹم ایکٹ 1969 میں ترامیم سے متعلق اپنی تجاویز 28 فروری سے قبل پیش کی جائیں۔ مقامی مینوفیکچررز سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی تیار شدہ مصنوعات پر ٹیرف کا تحفظ یا خام اشیاء پر رعایتی درآمدی ڈیوٹی طلب کرنا چاہتے ہیں تو اپنی تجاویز دیئے گئے فارمیٹ کے تحت دیں۔